رجسٹرڈ ایل ۷۷

79

نمبر | قادیاں دار الامن والامان ۲۴ر فروری سنہ ۱۹۰۶ء مطابق ۲۳ر شوال سنہ ۱۳۲۳ھ | جلد ۱۰

ترجمۃ القرآن

اپنے دوستوں کو خوشخبری دیجاتی ہے کہ یکم مارچ سنہ ۱۹۰۶ء سے بفضلہ تعالیٰ ترجمۃ القرآن کی طبع اور اشاعت کا کام شروع کیا جاتا ہے۔ گو ابھی تک پوری تین سو درخواستیں پیشگی قیمت دینے والوں کی موصول نہیں ہوئیں۔ تاہم زیادہ انتظار بھی مناسب نہیں سمجھا گیا۔ اس لئے جن صاحبان کی درخواستیں آچکی ہیں وہ اس اطلاع کے بعد سردست ایک روپیہ فی جلد کے حساب سے قیمت پیشگی بلا محصول ڈاک بھیجدیں۔ اگر مجوزہ حجم سے ضخامت بڑھ گئی تو اُس نسبت سے جیسا کہ ہم نے اعلان کر دیا ہے قیمت میں اضافہ ہو جاویگا۔ یہ بھی یاد رہے کہ قیمت بھیجنے والے احباب کوپن منی آرڈر پر بخط جلی ترجمۃ القرآن لکھدیں۔ (ایڈیٹر)

جدید درخواست کنندگان

(۱) جماعت سیالکوٹ معرفت میر حامد شاہ ۱۰ جلد

(۲) میاں عبد اللہ قوم کھرل سکنہ شمشہ ضلع منٹگمری ۱ جلد

(۳) منشی ہدایت اللہ حسن ابدال ۱ جلد

(۴) مولوی عزیز بخش بی۔ اے ڈیرہ غازیخان ۲ جلد

(۵) ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب کوئٹہ ۱ جلد

(۶) جماعت لودہانہ ۱۰ جلد

(۷) منشی ولی محمد ورنیکلر ماسٹر مدرسہ عیسٰی ۱ جلد

(۸) منشی محمد علی مدرس بھٹا تواں تحصیل ... ۱ جلد

(۹) مولوی محمد منیر ہیڈ ماسٹر خوشحالگڈھ ۱ جلد

(۱۰) ڈاکٹر نعمت خاں ڈسپنسری اسسٹنٹ نوشہرہ ۱ جلد

(۱۱) منشی غلام محمد بہلوری ملازم گورنمنٹ وزیر آباد ۱ جلد

(۱۲) مولوی حبیب اللہ صاحب ساکن باندی ڈہونڈاں ڈاکخانہ ایبٹ آباد ضلع ہزارہ ۱ جلد

(۱۳) سید محمد سرور شاہ صاحب ساکن ... ۱ جلد

(۱۴) سید امیر گلشاہ صاحب ساکن ... ۱ جلد

(۱۵) بابو محمد اسحاق صاحب ... ۲ جلد

(۱۶) مولوی غلام امام صاحب ... منی پور ۳ جلد

(۱۷) منشی محمد عیسیٰ خاں صاحب ہیڈ ماسٹر

(۱۸) منشی غلام حیدر ڈپٹی انسپکٹر میانی ضلع سیالکوٹ ۱ جلد

(۱۹) منشی محمد فاضل ڈاکخانہ چوک وینس موضع مانکوٹ ضلع ملتان ۱ جلد

(۲۰) شیخ احمد جان صاحب پنشنر جالندھر ۱ جلد

(۲۱) میاں فضل دین ساکن جلہ ارائیاں

ڈاکخانہ دینا پور تحصیل لودہران ۲ جلد
(۲۲) منشی چراغدین صاحب بنگلے منشی الٰہی بخش ۱ جلد
(۲۳) حکیم محمد حسین صاحب بنگلہ خانم بیبی لاہور ۱ جلد
(۲۴) حکیم ڈاکٹر شیخ نور محمد صاحب ہمدم صحت لاہور ۱ جلد
(۲۵) بابو امام الدین صاحب کمپونڈر لاڈ موری ۱ جلد
آجتک کل ۲۲۹ درخواستیں آچکی ہیں ۳۰۰ میں صرف ۷۱ باقی ہیں اور ابھی ہماری جماعت کے اہل دول اصحاب نے توجہ نہیں فرمائی بہرحال کام یکم مارچ سنہ۱۹۰۰ء سے خدا تعالےٰ کے فضل پر بھروسہ کرکے شروع کردیا جاتا ہے درخواست کنندہ احباب حسب وعدہ قیمت بہت جلد بھیجیں۔
(ایڈیٹر)

رویاء صادقہ

بحضور فیض گنجور مسیح موعود جناب میرزا غلام احمد صاحب رئیس قادیان شریف مدظلہ تعالےٰ۔

کمترین بندہ گناہوں سے شرمندہ حضور عالی کے خدمت شریف میں عرض پرواز ہے کہ حضور کے کتب تصنیف خاص کے ملاحظہ سے مشرف ہوا فدوی امید رکھتا ہے کہ حضور عالی میرے مراسلہ اخبار الحکم میں درج فرماکر ایک پرچہ بنام فدوی روانہ فرمادیں تو فدوی محصول ڈاک وغیرہ دینے کو موجود ہے۔

اور میں اپنے خدا و رسول اور قرآن مجید کی قسم کھاکر عرض کرتا ہوں کہ میری اس تحریر میں اگر کچھ جھوٹ ہو تو خدا تعالےٰ میرا خاتمہ ایمان پر نہ کرے اور مجھے روسیاہ کرکے ہمیشہ مجھ پر لعنت نازل کرے فدوی کو امید ہے کہ میرے اس خواب کو اخبار میں درج کرکے ایک پرچہ بنام فدوی حسب سراغ ذیل مرحمت فرماوینگے۔

فدوی کو جناب عالی سے قلبی محبت ہے۔

احوال خواب

بروز چہارشنبہ ۲۰ ماہ جمادی الاول سنہ۱۳۱۸ہجری مطابق ۲۶ ستمبر ۱۸۹۹ء شب کے تین بجے میں کیا دیکھتا ہوں ایک جماعت کثیر راستہ سے جارہے ہیں میں بھی اُنہیں کے ساتھ ہو لیا سب لوگوں نے سیدھا مسجد والا جاہ جو ترپلیکنڈی مدراس میں واقع ہے مسجد مذکور میں جانا شروع کئے میں بھی اندر داخل ہوا اب کیا دیکھتا ہوں ایک منبر پر ایک عظیم الشان بزرگ تشریف رکھے ہوئے اور ہاتھ میں کتاب لئے ہوئے یہہ بیت نوک زبان سے جاری ہے ؎ چو زمستان بے چمن بگذشت شمسی خوش بہار ے بینم ٭ پیچ لوگوں سے پوچھا یہہ بزرگ کون ہیں تب لوگوں نے کہا کہ یہہ حضرت رسول خدا ہیں صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور جو کتاب دست شریف میں ہے آئینہ کمالات اسلام تالیف سے مرزا غلام احمد قادیانی کے ہے میں نے کہا علما تو قادیانی صاحب پر تکفیر کرچکے ہیں۔ تب اوسنے کہا کہ خود رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہادت دے رہیں ہیں کیا اس سے بڑھکر علما کا فتویٰ ہوسکتا ہے تب اُنہوں نے وہ کتاب کھول دکھلائی میں پڑھکر بہت ہی بہت خوش ہوا اتنے میں کیا دیکھتا ہوں میری آنکھیں کھل گئی فقط

حضور عالی سے میں کچھ طلب نہیں کرتا ہوں چونکہ حضور عالی کا جاخادم بننا چاہتا ہوں اس لئے تحریر کیا ہے۔ خاطر شریف پر بار نہ لاویں اور گستاخی معاف

بندہ کا پتہ یہہ ہے۔ مدراس مونٹ روڈ کوچہ ٹیپو صاحب نمبر مکان ۲۴
بحمد نظام الدین عفی عنہ

ندوۃ العلما کا ساتواں سالانہ جلسہ عظیم آباد پٹنہ میں

جمیع حضرت اہل اسلام کی خدمت میں عموماً اور علماے کرام کی خدمت میں خصوصاً التماس ہے کہ ۱۴-۱۵-۱۶ ذیقعدہ سنہ۱۳۱۷ھ جمعہ۔ شنبہ۔ یکشنبہ مطابق ۱۶-۱۷-۱۸ مارچ سنہ۱۹۰۰ء عیسوی کو عظیم آباد پٹنہ میں ندوۃ العلما کا ساتواں سالانہ جلسہ قرار پایا ہے لہذا آپ از راہ حمیت اسلامی اس جلیل القدر اجلاس میں شریک ہوکر اپنی مفید تجویزوں اور مشوروں سے اپنی قوم کی اعانت فرمائیں۔ جملہ مہمانوں کے آرام کو آسایش کا درو ساے پٹنہ نے عمدہ بند و بست کیا ہے۔ جو صاحب تشریف لانا چاہیں وہ تاریخ روانگی سے ایک ہفتہ پہلے مولوی حافظ نظر الرحمن صاحب نبیرۂ شمس العلما مولانا شاہ محمد سعید صاحب مرحوم کو بغلپورہ شہر پٹنہ کے پتے سے مطلع فرماویں۔ والسلام

الداعی
فقیر محمد علی ناظم ندوۃ العلما

جنگ مقدس

کسرِ صلیب کی ابتدا یعنے وہ مباحثہ جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور عیسائیان امرتسر کے درمیان ۱۸۹۳ء میں ہوا تھا اس مباحثہ کی ایک ایک کاپی ہر دوست کے پاس ہونی ضرور ہے۔ ہر قیمت پر بلا محصول ڈاک دفتر اخبار الحکم سے منگا سکتا ہو اور نور احمد صاحب مالک مطبع

[illegible]

چند پیراگراف

(جو حضرت مولانا مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی ایدہ اللہ کی لانظیر تصنیف خلافت راشدہ میں سے جو آجکل آپ تصنیف فرما رہے ہیں انتخاب کر گئے ہیں۔ ای)

پادریوں کا یہ حال ہے کہ وہ مسیح مسیح کا مقابلہ کسی ایک نبی یا مصلح سے کرتے وقت بالبداہتہ یسوع کو قادر مطلق خدا فرض کر لیتے ہیں اور اسکی معمولی باتوں اور چھوٹے چھوٹے کاموں کو جو کوئی بھی اپنے اندر خصوصیت نہیں رکھتے خدائی رنگ دینے کی کوشش کرتے ہیں اور دوسرے نبیوں کے ویسے ہی کاموں اور باتوں کو گرے ہوئے اور گناہگار اور کمزور انسانوں کے قول اور فعل قرار دیتے ہیں ایک بڑا ناحق شناس ظلم عظیم کا موید اور علانیہ راستبازوں سے عداوت رکھنے والا انگریز [illegible] اپنی کتاب لائف آف محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میں جہاں یسوع اور آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) میں مقابلہ موازنہ (پیریلل) قائم کرتا ہے لکھتا ہے کہ

ایک عیسائی کا موازنہ یسوع اور آنحضرت میں

بظاہر یہ بات حیرت انگیز ہے اور سوال پیدا ہوتا ہے کہ آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی زندگی میں بڑے کامیاب ہوئے اور لاکھوں آدمیوں نے آپکی زندگی میں آپکے مشن کو قبول کیا اور آپکو بڑا ظاہری جلال اور شان شوکت نصیب ہوئی مگر یسوع کا معاملہ اسکے خلاف ہو آخر تک گمنام اور ضعیف اور کس مپرس رہا اور چند ہی آدمیوں نے اُسے قبول کیا اسکا سر یہ ہے کہ وہ چونکہ خدائے قادر مطلق تھا اُسنے نہ چاہا کہ عاجز بندوں پر اپنی قدرت کا اظہار کرے اور اُسنے پسند کیا کہ اپنے تئیں پست اور غریب ہی جتائے اور اگر وہ اپنی الوہیت کی شان نمائی پر آتا تو تمام یہودیوں کا تختہ ہی اُلٹ دیتا اگرچہ یہ دلیل حرف حرف میں بزدلی اور حماقت کی دلیل ہے اور تعجب آتا ہے کہ عقل کی پرستار قوم مادی جہان کے فرزندوں کے مونہہ سے ایسی بودی بات نکلے اور بقول ایک عمیق اندیش کے کہ انجیل کا پڑھنا ہی انجیل کے رد کیلئے کافی ہے۔ پیریلل۔ (موازنہ) اپنا دشمن آپ ہی ہے مگر ایک دو باتیں اسپر کرنی بے موقع نہیں ہونگی۔

دعویٰ الوہیت مسیح بے دلیل ہے

یسوع کی الوہیت کی اور دلیل نصاریٰ کے ہاتھ میں کیا ہے درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے یہ مقولہ لا انتہا تجربوں کا سرچشمہ اور دنیا میں حق اور باطل کا معیار ہے الوہیت کی شناخت تو آپکے کاموں سے ہونی چاہیے تھی کوئی فوق عادت خارق عادت اقتدار آپسے ظاہر ہوتا تو کم سے کم ایک ممتاز اور حیرت انگیز انسان اور کامل انسان آپکو ماننے کیلئے جگہ نکل آتی دنیا میں مونہہ کی لافوں اور فضولیوں نے تو کسیکو کوئی رتبہ نہیں دلایا اور نہ بیہودہ لاف گزاف کسی عقلمند کا مستحق بنانے کی صلاحیت رکھتی ہے ہزاروں مجنون مونہہ سے کیا کچھ نہیں کہتے خود خدا بنتے اور کرۂ زمین کے مطلق العنان بادشاہ بنتے اور کیا کیا بکتے ہیں مگر معیار عمل اور محک امتحان آخر کہا دیتی ہے کہ یا کم ہیں یسوع کے مونہہ کے لاکھوں دعوے ہوں اور مونہہ کی باتوں سے وہ کیا کچھ نہ بنا ہو (اگرچہ ہم مانتے ہیں کہ بات بھی انکی کوئی فوق العادت نہیں پادری ناحق کھینچ تان کر بات کو کہیں سے کہیں تک لے جاتے ہیں) مگر کوئی عمل دکھاؤ اور واقعات سے کوئی تغیر دکھاؤ کہ گردنیں خود بخود اُسکے آگے جھک جائیں اور زبانی مفروضات تو کوئی شے نہیں۔

یسوع ناکام رہے

یسوع اپنے مشن میں نامرادی کے پورے معنوں میں نامراد رہے اور ذلت و شکست کے چند روز بسر کرکے آخر گمنام ہو جائے اور قوت قدسیہ اور مقلب القلوب ہونے کی یہ شان کہ وہ دو چار شخص جو ایمان لائے امتحان میں وہ بھی فیل ہو جائیں اور تعلیم بھی ساری کی ساری خصوصاً وہ مایۂ ناز مگر ناقابل عمل پہاڑی وعظ بھی حرفاً تالمود یہود کی نقل ہو اور آپکے کام (معجزات) بھی وہی توریت کے نبیوں کے کام یا انکی نقل ہوں اسپر بھی وہ قادر مطلق خدا اور رب یسوع مسیح اور جلال کے تخت کا شاہزادہ ہو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بڑے بڑے کامیاب ہوئے بعد آپکی پرزور تحدی

اور پورے معنوں میں کامیاب بامراد انسان جنکی کامیابی کی نظیر لانے سے تاریخ عالم بکلی ساکت ہے وہ ہیں جنھوں نے اسوقت جبکہ وہ ناتوان بے کس اور بے جاہ و حشم تھا اور ہر قسم کے استخفاف اور استحقار قوم کا نشانہ بنا ہوا تھا بڑی حیرت انگیز تحدی سے دعویٰ کیا۔ انی رسول اللہ الیکم جمیعا الذی لہ ملک السموات والارض یعنے میں تم سب کی طرف اس خدا کا بھیجا ہوا آیا ہوں جو زمین اور آسمان کا مالک ہے اس میں صاف سمجھا دیا کہ یقیناً آسمان میری تائید میں ہوگا اور طبقات سموات سے جو جو برکات زمین پر نازل ہوتے ہیں۔ وہ سب میرے حصہ میں آئیں گی۔ اور میرے مخالف آسمان کی بری تقدیروں اور مصائب کا ہدف بنیں گے اور الارض۔ یعنے اوّلاً اور بالذات اسی زمین کی حکومت میرے حصہ میں آئیگی اور میرے مخالف اسکی سطح پر سے اٹھا دیئے جائیں گے اور یہ دعوے کیا۔ اقرء باسم ربک الذی خلق خلق الانسان من علق اقرء و ربک الاکرم الذی علم بالقلم علم الانسان ما لم یعلم۔ اور اس کے آخر میں یہ دعویٰ کیا فلیدع نادیہ سندع الزبانیہ کلا لا تطعہ واسجد واقترب یعنے اپنے خالق رب کے نام کی تبلیغ دنیا میں کر وہ خالق رب جس نے ایک حقیر جونک جیسے ......

کیڑے سے جو منی میں پیدا ہوتا ہے الانسان بنایا۔ ہاں پڑھ اور تبلیغ کر اور خوف نہ کر اور تیرا رب اکرم ہے جس نے قلم کے ذریعہ علم کی اشاعت کی اور الانسان کو وہ کچھ تعلیم کیا جو وہ نہ جانتا تھا۔

پانچ پیشگوئیاں | اس کلام الٰہی میں پانچ پیشگوئیاں ہیں۔ اوّل۔ ربک الذی خلق اس کا مطلب یہ ہے کہ ربوبیت الٰہی نے جو تیری خاص پرورش فرمائی ہے اور اپنے اندازہ سے خاص قوتے مرحمت کئے اور خاص کام کے لئے تجھے منتخب کیا ہے اور اپنے ہاتھ سے تیرا پیڑ لگایا ہے۔ اور تیرے مبارک پھلوں کے انتظار میں بیٹھی ہے وہ تجھے ضرور کامیاب اور سرسبز کریگی اور تیرے نونہال کو اعداکے تبر اور مخالف جھونکوں سے محفوظ رکھے گی

دوسری پیشگوئی خلق الانسان من علق [illegible] یاجونک کی طرف دھیان کرو کہ وہ کیسا حقیر اور ذلیل تھا جس کا ایسا خوبصورت باکمال انسان بنا ہے۔ جب ہماری ربوبیت نے نظر عنایت سے ایک کیڑے کو اس شکل وصورت تک پہونچایا ہے اور ایک مقصد اور غایت کے لئے جو ربوبیت کا اصلی تقاضا ہے یہ خلعت کمال مرحمت فرمایا ہے تو کیا اب ہماری ربوبیت اس کا ساتھ چھوڑ دیگی۔ ہم اپنی ربوبیت کا سایۂ عاطفت اسپر رکھیں گے جب تک وہ انسان اپنی خلقت کی علت غائی کو پہونچ نہ جائے۔

رب اور الله ہمون فلسفہ قرآن کریم مین | قرآن کریم مین تدبر کرنے والے جانتے ہین کہ نبوت کی تربیت اور اسے کمال مطلوب تک پہونچانا خدا تعالیٰ کے اسم رب کا خاصہ ہے۔ اور جہان جہاں خدا تعالیٰ نے ضرورت نبوت کی قران کریم مین بحث چھیڑی ہے دلیل مین اپنے اسم رب کو مذکور فرمایا ہے اس لئے کہ جیسے اس کی ربوبیت نے انسان کے عالم اجسام کے لئے ..... مقصود اور ابدی غیر فانی شے ہے۔ اس کی تربیت کے مناسب حال سامان مہیا کرے۔ سو اس کے لئے اس نے نبوت کا سلسلہ اس جہان مین قائم کیا۔ اور جہان نبوت کے اعدا اور مخالفین کو مقابلے ڈرانا چاہا اور ان کے بارہ مین خوفناک وعید بیان کرنے چاہے ہین سو ہان نبوت کی حمایت و دفاع مین اسم الله کو جو جامع جمیع صفات کاملہ ہے۔ پیش کیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نبوت کا اصلی مقصد توحید الوہیت کو قائم کرنا اور آلہۂ باطلہ اور ہر قسم کے طواغیت کا ابطال کرکے خداوند تعالیٰ کے لئے معبودیت اور الوہیت کا یگانہ استحقاق اور لاشریک منصب مخصوص کرنا ...ہوتا ہے۔ تو جب عداوت اور خلاف اپنے ہتھیار پہن کر اس کا [illegible] عزت اور رجوش بھی اسی کو آنا چاہئے جس کی خدمت کے لئے نبوت میدان مین نکلی ہے اس علق اور الانسان کے لفظ مین بڑی بھاری پیشگوئی ہے

تیسری پیشگوئی اقرء وربك الاکرم اس مین اشارہ یہ ہے کہ اس سلسلۂ تبلیغ مین تیری سخت مخالفت ہوگی اور ایک عالم تجھے ذلیل اور خوار کرنے پر آمادہ ہوگا اور حکمت الٰہیہ کے اقتضاء سے کچھ عرصہ تک بظاہر ایسا ہوگا کہ تو مغلوب اور شکستہ نظر آئے گا اور کفر و شرک اپنی جمیت پہ ناز کریگا مگر آخر کار غلبہ اور فتح تیرے حصہ مین آئے گی اور تو اکرم اور عزیز ہوگا اس لئے کہ تیرا رب جس نے تجھے اپنے مقاصد کی تکمیل کے لئے پرورش کیا ہے وہ اکرم ہے لہذا ضروری ہے کہ اسکا مربوب بھی بعد ظفر کے اکرم ہو

قرآن نظیر ہے | چوتھی پیشگوئی الذی علم بالقلم علم الانسان مالم یعلم اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کتاب عجیب مین جو تجھے دی جاتی ہے اور جو بظاہر انسانی قلم سے لکھی جاتی ہے وہ وہ علوم عالیہ ہونگے کہ کل بنی آدم کے معلومات اس کے مقابلہ سے عاجز آجاینگے۔ الانسان سے مالم یعلم ملاکر یہ اشارہ فرمایا ہے کہ فطرتاً اور اکتساباً انسان کی بساط مین اور اس کے قوا کی رسائی مین وہ علوم عالیہ آہی نہین سکتے جن پر قرآن مشتمل ہے۔ لہذا یہ علوم لاریب خداوند علیم خالق انسان کی طرف سے ہین اور اس کا لازمی نتیجہ ہے کہ ذہینوں کے ذہن عقیلوں کی عقلین اور عالموں کے علم اور مجربون کی قلمین ان سماوی علوم کے مقابلہ مین ٹوٹ جائینگی۔

پانچوین پیشگوئی۔ کلا لئن لم ینتہ لنسفعا بالناصیۃ ناصیۃ کاذبۃ خاطئۃ فلیدع نادیہ سندع الزبانیۃ کلا [illegible] عداوت کی پیش رفت نہ جائیگی اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اس کی جھوٹی خطا کار چوٹی کو پکڑ کر زور سے کھینچین گے اور یوں ذلت سے گھسیٹ کر ہلاک کر دینگے۔ پھر وہ اپنی مجلس کو جن کے بل بوتے پر اسے ناز تھا بلائے اور انکی دوہائی دے ہم بھی سیاست کی پیادون کو بلائینگے۔ وہ ہرگز اپنے منصوبون مین کامیاب نہ ہوگا تو اپنے کام مین لگا رہ اور ان کے خلاف کی ذرا بھی پروا نہ کر اور کبھی ان کی ہان مین ہان نہ ملا اس لئے کہ ان کے ہاتھ مین تیرا کوئی نفع اور ضرر نہین۔ اور ہماری فرمانبرداری مین لگا رہ اور جسقدر تو ہمارا فرمانبردار ہوگا۔ ہماری جناب مین تیرا قرب اور درجہ اتناہی بڑھیگا۔

اگر تھیسٹ اور برہمو غور کرے | ایک مادہ پرست ایک برہمو۔ ایک دہریہ غرض ہرایک شخص جو الہام اور ضرورت الہام اور خدا تعالیٰ کی ہستی کو نہین مانتا

الفاظ کی شوکت اور قوت مین غور کرے۔ اور اُس انسان کا مطالعہ کرے جس کے مُنہ سے یہ نکلے اور اسوقت کی تاریخ کو پڑھے جب یہ بلند دعوے ایک پورے بے سامان اور ناتوان اور اعدا کے نرغے مین گھرے ہوئے انسان سے سرزد ہوئے اور پھر انجام کو دیکھے کہ یہ دعویٰ کس شان سے پورے ہوئے اور نبوت کے بدخواہ ٹھیک اسی طرح ہلاک ہوئے جیسے ان سچے دعون کا منشاء تھا۔

غرض ایسا کامل انسان جس کے اعمال اور نتائج اعمال نے اس کی کاملیت پر ہمیشہ کے لئے مہر لگا دی اور تمام بنی آدم سے اس کو امتیاز بخشا وہ تو اس قابل بھی نہ ہو کہ تخفیف کرکے اُسے نیک انسان ہی مان لیا جائے اور اسکی نسبت کیکیا دینے والی سب وشتم اور بدگوئی سے زبان کو لگام ویدی جائے۔ اور ایک ایسے شخص کو جسے ایک ناتوان عورت نے جنا جو قانون قدرت کے موافق بڑھا اور پھولا۔ جو ہگتا موتتا کھاتا اور پیتا اور تمام لوازم بشری کا محتاج اور تمام عوارض انسانی کا مغلوب تھا جس کی زندگی نے کوئی حیرت انگیز کام تو ایک طرف بنی اسرائیل کے معمولی نبیون جیسی کامیابی بھی نہین پائی وہ جو بدخواہ دشمنون کے منصوبون کا ہدف بنا اور آخر بیزار جان کا ہی ان کے آہنین پنجے سے چھوٹ کر اور دیس بدیس پھر پھرا کر غریب آدمیون کی طرح کشمیر مین ہمیشہ کی نیند سو گیا غرض ایسے شخص کو یگانہ خدا اور قادر مطلق خدا کرکے مانا جائے کبرت کلمة تخرج من افواههم ان یقولون الا کذبا۔

الوہیت یسوع کے بطلان کی دلیل تعجب کی بات ہے کہ ایک شخص انسانی جامہ مین ہو اور انسانی لوازم اور عوارض کے ماتحت ہو کس دلیل سے فوق العادہ انسان اسکو مانا جا سکتا ہے ؟ صورت شکل سے یہ پہچاننا کہ وہ خدا ہے یہ تو سراسر خیال باطل اور محال ہے اور نصاریٰ بھی اس کے قائل نہین ہون گے تو اب بجز اس کے کہ یہ دکھایا جائے کہ اس کے یہ افعال اور اعمال تھے جو انسانی طاقتوں سے بڑھکر ہین اور جو اسے خدائی کا منصب دلاتے ہین اور کوئی مضبوط دلیل اس کی الوہیت کی ہو نہین سکتی۔ اور یہ سودائے خام ہے۔ اسلام آج تک ڈنکے کی چوٹ سے پکار رہا ہے۔ ان مثل عیسیٰ عند اللہ کمثل آدم یعنے اللہ کے نزدیک جو حقیقی الوہیت کا حقدار ہے اس لئے کہ جامع جمیع صفات کاملہ اور ہر قسم کے بشری ضعفون اور نغلوقی عوارض اور لوازم سے منزہ ہے ہان اللہ تعالےٰ کے نزدیک عیسیٰ آدمی سے کچھ بھی زیادہ نہین ۔۔ یعنے اس مین سارے وہ لوازم اور عوارض موجود ہین جو آدمی مین پائے جاتے ہین۔ جو شخص اس کی الوہیت کا مدعی ہے وہ معمولی آدمی سے بڑھکر خواص اس مین دکھائے۔ یہ بڑا بھاری قرضہ

عیسائی اسلام کے الزام کے نیچے ہین تیرہ سو برس سے نصاریٰ کی گردن پر ہے اور وہ تیرہ سو برس سے برابر چلا آتا ہے ان کی عزت کا اگر ان مین ہوتی یہ مقتضاء ہونا چاہیئے تھا کہ اس خطر ناک الزام سے بری ہوتے۔ کہان یہ کہ وہ ایک شخص کو خدا اور الفا امیگا کہین اور کہان یہ کہ اسلام مٹی سے بنے ہوئے آدمی سے کسی طرح بھی بڑھکر اسے نہ مانے اور نہ ماننے دے۔

حضرت اقدس کا ایک گرامی نامہ

جو حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب سلمہ ربہ کے نام ۲۰ اگست ۱۸۹۸ء کو لکھا گیا تھا۔ اس گرامی نامہ کے پڑھنے سے حضرت اقدس کی ایک خاص دعا کا پتہ لگتا ہے جو ہر مشکل پیش آمدہ کے حل کیلئے آپ حضور الہی مین کیا کرتے ہین۔ علاوہ ازین یہ بھی معلوم ہوگا جبکہ اس گرامی نامہ مین آپ نے حضرت مولانا صاحب کے لخت جگر کے لئے دعا کرنے کا وعدہ فرمایا ہے اس دعا کے موافق وہ بچہ اسوقت بچ گیا کیونکہ خود مولانا موصوف نے اصل خط پر جو کچھ درج فرمایا ہے وہ اصل مکتوب کے بعد ہم مع تاریخ درج کرتے ہیں۔

گویا اس گرامی نامہ سے حضرت اقدس کی قبولیت دعا کا ایک زبردست ثبوت ہوتا ہے۔ اور بجائے خود یہ مکتوب ایک نشان ہے جو غور کرنے والی طبیعتوں کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب ہے۔ ۔ ۔ ۔ ایڈیٹر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی

از عاجز عائذ باللہ الصمد غلام احمد بخدمت اخویم مخدوم حکیم نور الدین صاحب سلمہ ربہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ عنایت نامہ پہونچا حال صدمہ وفات دو لخت جگر آن مخدوم و علالت طبیعت پسر سوم سنکر موجب حزن و اندوہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ آپکو صدمہ گذشتہ کے نسبت صبر عطا فرماوے۔ اور آپ کے قرۃ العین فرزند سوم کو جلد تر شفا بخشے انشاء اللہ القدیر یہ عاجز آپ کے فرزند کے شفا کے لئے دعا کریگا۔ اللہ تعالےٰ مجھکو اپنے فضل و کرم سے ایسی دعا کی توفیق بخشے جو اپنے جمیع شرائط

سے جامع ہے۔ یہ امر کسی انسان کے
اختیار مین نہین ہے صرف اللہ تعالیٰ
کے ہاتھ مین ہے اسی کے مرضات
حاصل کرنے کے لئے اگر آپ خفیہ
طور سے اپنے فرزند دلبند کی شفا
حاصل ہونے پر اپنے دل مین کچھ
نذر مقرر کر رکھین تو عجیب نہین کہ
وہ نکتہ نواز جو خود اپنی ذات مین کریم
و رحیم ہے آپ کے اس صدق دلی
کو قبول فرما کر ورطہ غموم سے آپ
کو مخلصی عطا فرما دے وہ اپنے مخلص
بندون پر انکے مان باپ سے بہت
زیادہ رحم کرتا ہے اسکو نذروں کی
کچھ حاجت نہین مگر بعض اوقات
اخلاص آدمی کا ایسے راہ سے
محقق ہوتا ہے۔ استغفار اور تضرع
اور توبہ بہت ہی عمدہ چیز ہے اور
بغیر اس کے سب نذرین ہیچ اور بے
سود ہین۔ اپنے مولا پر قوی امید
رکھو اور اسکی ذات بابرکت کو سب سے
زیادہ پیارا بناؤ کہ وہ اپنے قوی
الیقین بندون کو ضایع نہین کرتا
اور اپنے سچی رجوع دلانے والون
کو ورطہ غموم مین نہین چھوڑتا۔
رات کے آخری پہر مین اٹھو اور وضو
کرو اور چند دوگانہ اخلاص سے
بجا لاؤ۔ اور دردمندی اور عاجزی
سے یہ دعا کرو کہ اے میرے محسن
اور میرے خدا میں ایک تیرا ناکارہ بندہ
پر معصیت اور پر غفلت ہون تو نے
مجھ سے ظلم پر ظلم دیکھا اور انعام
پر انعام کیا۔ اور گناہ پر گناہ دیکھا
اور احسان پر احسان کیا تو نے ہمیشہ
میری پردہ پوشی کی اور اپنی بے شمار
نعمتوں سے مجھے متمتع کیا۔ سو اب
بھی مجھ نالائق اور پر گناہ پر رحم کر
اور میری بے باکی اور ناسپاسی کو معاف
فرما۔ اور مجھ کو میرے اس غم سے
نجات بخش کہ بجز تیرے اور کوئی چارہ
گر نہین۔ آمین ثم آمین +
مگر مناسب ہے کہ بروقت اس دعا کی
فی الحقیقت دل کامل جوش سے اپنے
گناہ کا اقرار اور اپنے مولی کے
انعام اکرام کا اعتراف کرے کیونکہ
صرف زبان سے پڑھنا کچھ چیز نہین
جوش دلی چاہئے اور رقت اور گریہ
بھی یہ دعا معمولات اس عاجز سے
ہے۔ اور درحقیقت اسی عاجز کے
مطابق حال ہے والسلام خاکسار
غلام احمد عفی عنہ۔ ۲۰ اگست ۱۸۸۴ء

حضرت مولانا صاحب نے اس
گرامی نامہ کی پشت پر یہ الفاظ
درج کئے ہین۔ "یہ لڑکا اس وقت
اس مرض سے بچ گیا تھا پھر دوبارہ
سعال وام الصبیان مین انتقال
کر گیا۔ ان بفراقہ لمحزون وادعو اللہ
بدلہ"۔ نورالدین۔

ضروری اطلاع

وفات مسیح حضرت عیسیٰ علیہ السلام
کے کل حقوق میان فتح دین صاحب
سے خرید لئے گئے ہین۔ اور وہ
محفوظ ہین۔ لہذا کوئی صاحب
بلا اجازت منشی محمد اکبر صاحب ٹھیکیدار
چوب بٹالہ اس کے طبع کرانے کی
جرات نہ کرین۔ ورنہ قانونی طور
پر جوابدہ ہونا پڑے گا + جسقدر
نسخے مطلوب ہون اون سے
منگوا لئے جائین

اسماء مریدین حضرت اقدس

(۱) حافظ غلام محمد خان۔ وزیرآباد
ضلع گجرات
(۲) مولوی عبدالرحمن عرف مولوی
نجم الدین صاحب۔ موضع شادیوال
ضلع گجرات۔
(۳) میان محمد صاحب موضع ناگروالا
ضلع گجرات۔
(۴) مولوی محمد علی صاحب موضع
کامون والہ ضلع گوجرانوالہ۔
(۵) مبارک علی۔ موضع کاموکے
ضلع گوجرانوالہ
(۶) سردار علی صاحب موضع کاموکے
ضلع گوجرانوالہ
(۷) حیات علی صاحب ״
ضلع گوجرانوالہ
(۸) کرم دین صاحب موضع سیدوالہ
ضلع منٹگمری
(۹) مرزا اکرم بیگ صاحب ״
ضلع منٹگمری
(۱۰) اسماعیل ״
ضلع منٹگمری

دارالامان

(۱) حضرت اقدس الحمدللہ بہمہ وجوہ مع
جمیع ممبران خاندان و خدام بخیریت
ہین اور نصیبین کمیشن کے ممبرون کیلئے
ایک لانظیر عربی کتاب تصنیف فرما رہے
ہین جو ۲۱۰۰ چھپ رہی ہے ۱۲ صفحہ
تک کتاب مذکور چھپ چکی ہے
(۲) بعد مغرب حضرت اقدس اون مضامین کو
سن رہے ہین جو حضرت اقدس کے ایماء
سے ہمارے احباب نے مفاسد زمانہ اور
ضرورت امام پر لکھے ہین۔ منشی ظفر احمد صاحب
کپورتھلوی ان مضامین کو سنا رہے ہین۔
(۳) حضرت مولانا مولوی عبدالکریم صاحب
سیالکوٹی خلافت راشدہ کی تصنیف کے
علاوہ دوسرے کاموں کے مصروف ہین یہ
قابل قدر کتاب ۳۶ صفحہ تک پریس میں
جا چکی ہے۔ اور ۲۸ تک چھپ چکی ہے
(۴) حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب
کا درس قرآن مجید حسب معمول ہر
روز بعد عصر ہوتا ہے۔ آپ آجکل
مخالفین کی کتابون کا مطالعہ بغرض
جواب کر رہے ہین اور بعض مخالف
مصنفین کو خطوط بھی لکھے ہین
جن مین سے بعض کا جواب آئندہ
اشاعت مین انشاء اللہ درج کریں
گے +

ہندوستان کی خبریں

نواب وزیر ہند نے پارلیمنٹ میں بیان کیا ہے کہ قحط کے اخراجات کیوجہ سے گورنمنٹ ہند کو خزانہ انگلستان سے مدد دینے کی کچھ ضرورت نہیں۔ وہ ان اخراجات کے لئے کافی وسائل رکھتی ہے۔ اور بشرط ضرورت قرض لے سکتی ہے

جدید گورنر بمبئی لارڈ نارتھ کوٹ مع لیڈی صاحبہ ۱۴ر کی صبح کو بمبئی رونق افروز ہوئے۔ اور سابق گورنر اسی تاریخ ولایت کو روانہ ہو گئے۔

مسودہ قانون تازیانہ و قانون گینہائے پاس ہو گئے ہیں۔

میران شاہ (وادی ٹوچی) کے پولیٹیکل افسر نے چند متواتر ڈاکو زنی کے جواب میں ۱۵ر کی صبح کو ۸ میل کے فاصلہ پر دو دیہات پر اچانک حملہ کرکے ۴۲ مفسد اور ۴۰ اونٹ گرفتار کر لئے۔ حملہ ایسا اچانک کیا گیا کہ کوئی مقابلہ نہ کر سکا۔ ۱۷ر کی دوپہر کو وزیروں کی ایک جماعت کے تعاقب میں کامیابی نہ ہوئی۔

نواب کرزن نے بتاریخ ۱۷ر فروری کلکتہ یونیورسٹی کے سالانہ جلسہ میں مسئلہ تعلیم پر بسیط تقریر کرکے لوکل گورنمنٹوں کو ابتدائی تعلیم کی عام توسیع و اشاعت کیطرف خاص توجہ کرنے کی نصیحت کی۔ مگر افسوس صنعتی تعلیم کے متعلق ایک لفظ بھی ارشاد نہ فرمایا۔ اور برعکس ازیں تعلیم کی مروجہ قسم کو بہت سراہا۔ اِس تعلیم سے بلاشبہ ملک کو بہت فائدہ پہونچا ہے۔ اور اُسکی اشاعت کی بھی ابھی بہت ضرورت ہے۔ لیکن یہ مسلمہ امر ہے کہ صرف ایک ہی تعلیم کی مقتضیات یا ملک کی ضروریات کے لئے مکتفی نہیں ہو سکتی اور امید ہے کہ نواب ممدوح کبھی نہ کبھی تعلیمی مسئلہ کے اس پہلو پر بھی ضرور خیال فرماویں گے۔ جناب ممدوح نے اپنی تقریر میں مدرسوں کی درسگاہوں اور معاینہ کے عملہ کی زیادتی پر بھی بہت زور دیا۔ اور ارشاد فرمایا کہ گورنمنٹ امدادی مدارس کے نصاب تعلیم نظم ونسق کی عمدگی و معقولیت کی بھی ذمہ وار ہے +

جزیرہ بورنیو کا عثمان دغنہ یعنی مت صالح قتل ہو گیا ہے۔ اور انگریزی فوج اُسکے ہمراہیوں کو پراگندہ کر دیا ہے۔

ہندوستان کی ریلوے لائنوں کو اپریل ۱۸۹۹ء سے ۱۳ر فروری سنہ۱۹۰۰ء تک سال ماقبل کے اِسی عرصہ کی نسبت ایک کروڑ ۷ لاکھ روپیہ زیادہ آمدنی ہوئی۔

لارڈ نارتھ برک سابق وائسرائے ہندوستان نے پانسو پونڈ چندہ بھیجکر قحط زدگان کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ کل ملک میں اسوقت چالیس لاکھ کے قریب مصیبت زدگان امدادی کاموں پر ہیں۔

چھوٹا ناگپور کے بلوہ کے تقریباً پانسو مجرم حوالات میں مقید ہیں۔ اُنکے سرغنہ برسا بھگوان کی نسبت لاٹ صاحب بنگالہ سے دریافت کیا گیا ہے کہ آیا اُسے پولیٹیکل مجرم قرار دیکر ملک بدر کیا جائے۔ یا معمولی مجرم کی حیثیت میں اُسکی تجویز کیجائے۔

مہاراجہ پٹیالہ نے بخشی گنڈا سنگھ متوفی سپہ سالار افواج ریاست کی پوری تنخواہ اُنکے بیٹوں کے لئے مقرر کر دی ہے اور مزید برآں بڑے بیٹے جرنیل [illegible] سنگھ صاحب کو اپنا حاضر باش اڈیکانگ بنا دیا ہے۔ بخشی صاحب کی جگہ جرنیل پرم سنگھ سپہ سالار بنائے گئے ہیں۔

ہردوار اور ڈیرہ دون کے درمیان ریل جاری ہو گئی ہے۔

علاقہ سوات کے مقام کہار سے ایک دستہ علاقہ کی دیکھ بھال کے لئے درہ مورہ کو جا کر دو شاہکوٹ کے راستہ واپس آئے گا۔

امرتسر اور اسکے ملحقہ اضلاع میں کھیوا جبرو وغیرہ سرغنہ ڈاکوؤں کی گرفتاری سے سنگین جرائم کے ارتکاب میں اگرچہ بہت کچھ کمی ہو گئی ہے لیکن اکثر دیگر اضلاع میں ابھی تک اسمعاملہ میں کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ ۱۲ر ماہ حال کو ضلع حصار کے موضع قہروالہ میں ۱۵ مسلح آدمیوں نے ڈاکہ مارا۔ اور ایک بنیا کا مال ومتاع تمام وکمال لوٹ لے گئے۔ اُنکی باڑھوں سے آٹھ دیہاتی زخمی ہوئے۔ ۹ر ماہ حال کی رات کو ضلع ڈیرہ اسمعیلخاں کے موضع شہاب خیل کی پن چکی پر ۱۶ آفریدیوں نے ڈاکہ مارا۔ دو محافظوں میں سے ایک کو قتل کیا۔ اور کئی من غلہ اُٹھا لے گئے۔

ولایت میں قحط زدگان ہند کیلئے تخمیناً ستر ہزار پونڈ چندہ جمع ہو چکا ہے ملکہ معظمہ کے علاوہ شاہی خاندان کے دیگر اراکین نے بھی معقول رقمیں دی ہیں۔ ہندوستان میں [illegible] کے متعلق اِسوقت تک آٹھ لاکھ روپیہ سے اوپر چندہ جمع ہو چکا ہے +

بمبئی میں طاعون سے ۱۲ر فروری کو ۴۹ بیمار ۲۰ فوت اور کراچی میں ۱۳ر کو ۲ بیمار اور ایک فوت ہوا۔ ضلع جالندھر میں نواں شہر کے متصل اِس ہفتہ ایک گاؤں اِس بلا میں مبتلا ہوا ہے۔

افسوس نوجوان مہاراجہ سندھیا ۱۲ روز سے سخت بیمار ہیں۔ اِس عرصہ میں بخار ایک دفعہ بھی ہلکا نہیں ہوا جو بے اندازہ مشقت اور تکان سے پیدا ہوا۔ مہاراجہ صاحب نے قحط زدہ علاقہ میں دورہ کرتے وقت ایک ایک دن میں ساٹھ ساٹھ میل زین سواری پر طے کئے۔

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل ایگزیمینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں - نامور ڈاکٹروں - والیان ریاست - اور ولایت کے یونیورسٹی کے سند یافتہ ڈاکٹروں نے بعد تجربہ - اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کیلئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پروال غبار پھولا بل سرخی ابتدائی موتیا بند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کو استعمال کرتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھاتی ہے اور عینک کی ہی حاجت نہیں رہتی - بچے سے لے کر بوڑھے تک کے یہ سرمہ یکسان مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی ہے کہ عام وخاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھا سکیں قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ عہ ممیرہ کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ ہے رخالص ممیرہ فی ماشہ عسہ مصری سرمہ فی تولہ ہر محصول ڈاک ذمہ خریدار - درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں نقلی وجعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیئے - المشتہر پروفیسر میا سنگھ اہلو والیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور -

ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے -

(۱) میں بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ ممیرے کا سرمہ جو سردار میا سنگھ اہلو والیہ نے ایجاد کیا ہے بڑی بیش قیمت اور مفید دوا ہے بالخصوص مفصلہ ذیل امراض کے لئے بمنزلہ اکسیر ہے آنکھوں سے پانی بہت جانا دھند سوزش ہر قسم جس کو عموماً آنکھ آنا کہتے ہیں جلن کمزوری نظر ناخنہ باہر اور اندر کی جھلی کا زخم اور ان سے بہت کام گرتا چونکہ اس سرمہ میں کوئی مضر کیمیاوی شے نہیں ہے اس لئے ہر کسی کے لئے استعمال مفید ہے مفصلات میں جہاں لایق ڈاکٹر کا ملنا مشکل ہے وہاں ایسی مفید دوا کو ضرور پاس رکھنا چاہیئے اس لئے میں بلاشک وشبہ شہادت دیتا ہوں کہ مذکورہ بالا امراض کے لئے ممیرے کا سرمہ ضروری ہے -
راقم ڈاکٹر ڈی - ایم - بی - ایم سانگلی صاحب بہادر ایم بی ایم ایس سند یافتہ یونیورسٹی

(۲) میں خوشی سے ممیرے کے سرمہ کے فائدہ بخش اثر کی نسبت شہادت دیتا ہوں کہ سردار میا سنگھ صاحب اہلو والیہ نے تیار کیا ہے میں نے اس کا تجربہ اپنے ایک [illegible] علی [illegible] مسماتہ تم دیوی بعمر ۲۰ سال سکنہ لاہور پر کیا ہے مریضہ مذکورہ کی آنکھ کے پلکوں میں خورد خورد دانے نکلے ہوئے تھے اور پڑوال پڑ گئے تھے - اسکی آنکھیں عرصہ سے سرخ اور دکھتی رہتی تھیں ان میں سے کثرت سے مواد بہتا تھا - اس کی بینائی میں اس قدر فرق آ گیا تھا کہ سوئی میں دھاگا ہی نہیں پرو سکتی تھی - اور وہ ان اشیا کو جو اس سے تین گز کے فاصلہ پر رکھی جاتی تھیں صفائی سے نہیں دیکھ سکتی تھی مریضہ مذکورہ نے تین روز تک سرمہ کا استعمال کیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اسی امراض مذکورہ سے کلی صحت پائی -
راقم خان بہادر ڈاکٹر محمد حسین خان ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن ومجسٹریٹ آنریری مجسٹریٹ لاہور سابق پروفیسر میڈیکل کالج لاہور -

(۳) میں نے ممیرے کے سرمہ کو جو کہ سردار میا سنگھ نے تیار کیا ہے ان مریضوں پر جن کی آنکھیں بہت کمزور اور بیمار تھیں استعمال کر کے دیکھا مفید پایا میری رائے میں خاصکر ان مریضوں کے واسطے جن کی آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہے اور دھند اور غبار اور کمزوری نظر ہو یہ سرمہ نہایت مفید ہے
راقم ڈاکٹر برج لال گپتہ رائے بہادر ڈاکٹر ایم ایل ایس اسسٹنٹ سرجن وپروفیسر میڈیکل کالج لاہور حال آنریری سرجن گورنر جنرل ہند -

(۴) میں اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ اہلو والیہ نے تیار کیا ہے اپنے زیر علاج کئی ایک قسم کے مریضوں پر استعمال کیا - میری رائے میں بینائی قائم رکھنے اور آنکھوں کی بیماریوں سے بچنے کے لئے ممیرے کے سرمہ کا استعمال بہت ہی مفید ہے -
راقم خان بہادر ڈاکٹر سید میر شاہ ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن وپروفیسر میڈیکل کالج لاہور -

پانچ ہزار روپیہ انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار کے ہیں ایک کو بھی فرضی ثابت کر دے تو اس کو مبلغ پانچ ہزار روپیہ انعام دیا جاویگا جو لاہور کے نیشنل بنک میں اسی مطلب کے لئے پانچ ہزار عام میں جمع کیا گیا ہے -

(انوار احمدیہ پریس قادیان میں شیخ یعقوب علی تراب ایڈیٹر اخبار الحکم کے اہتمام سے چھپکر بفضلہ تعالیٰ شایع ہوا)